توبہ آغوش رحمت

تالیف: استاد حسین انصاریان

مترجم: اقبال حیدر حیدری

www.ketab.ir

انصاریان، حسین، ۱۹۴٤ -
توبه آغوش رحمت/تألیف حسین انصاریان؛ مترجم اقبال حیدر حیدری. –قم: انصاریان، ۱۳۸٤=۱٤۲٦ق.
٤۷۲ ص.
ISBN: 964-438-661-2
عنوان اصلی: توبه آغوش رحمت.
اردو.
کتابنامه بصورت زیرنویس.
۱. توبه (اسلام). الف. حیدری، اقبال حیدر، مترجم. ب. عنوان.
BP۲۲٥/۷/الف۸ت۹۰٤٦
۲۹۷/٤٦٤

توبہ آغوش رحمت

زبان اردو

مؤلف: شیخ حسین انصاریان
مترجم: اقبال حیدر حیدری
پیشکش: مرکز علمي تحقیاتي دار العرفان
پبلشر: انصاریان پبلیکیشنز - قم
چاپ اول: ۱۳۸٤- ۲۰۰٥ - ۱٤۲٦
چھاپخانہ: ثامن الأئمة(ع) - قم
تعداد صفحات: ٤۷۲ ص.
تعداد: ۲۰۰۰ جلد
سایز: mm۲۱۰ X۱٦۰
ISBN:۹٦٤-٤۳۸-٦٦۱-۲

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

انصاریان پبلیکیشنز
پوسٹ بکس نمبر ۱۸۷
قم۔ جمہوری اسلامی ایران
فون نمبر: ۷۷۴۱۷۴۴ فیکس نمبر: ۰۰۹۸-۲۵۱-۷۷۴۲۶۴۷
Email:ansarian@noornet.net
www.ansariyan.org & www.ansariyan.net

www.ketab.ir

فہرست عناوین

عرض ناشر...... ۱۵
مقدمہ استاد...... ۱۷
نعمتیں اور انسان کی ذمہ داری ۱۹
۱۔نعمت کی فراوانی اور وسعت...... ۲۲
۲۔حصول نعمت کا راستہ...... ۲۳
۳۔نعمت پر توجہ...... ۲۵
۴۔نعمت پر شکر...... ۲۶
۵۔نعمت پر ناشکری سے پرہیز...... ۳۰
۶۔نعمتوں کا بے شمار ہونا...... ۳۱
۷۔نعمتوں کی قدرشناسی...... ۳۶
۸۔نعمتوں کا بیجا استعمال...... ۳۷
۹۔نعمتوں کے استعمال میں بخل کرنا...... ۳۹
۱۰۔نعمت، زائل ہونے کے اسباب وعلل...... ۴۱
۱۱۔اتمام نعمت...... ۴۳
۱۲۔نعمت سے صحیح فائدہ اٹھانے کا انعام...... ۴۵

www.ketab.ir

گناہ اور اس کا علاج ۵۱

صلح وصفا کی کنجی.................... ۵۳

گناہ بیماری ہے.................... ۵۴

ناامیدی کفر ہے.................... ۵۵

علاج کرنے والے اطباء.................... ۵۷

توبہ ''واجب فوری'' ہے.................... ۷۲

توبہ واجب اخلاقی ہے.................... ۷۷

خداوندعالم کی طرف واپسی ۸۳

گناہگار اور توبہ کرنے کی طاقت.................... ۸۵

توبہ، آدم وحوا کی میراث.................... ۹۱

کیا کیا چیزیں گناہ ہیں.................... ۹۶

گناہوں کے برے آثار.................... ۹۸

حقیقی توبہ کا راستہ.................... ۱۰۴

امام علیؑ کی نظر میں حقیقی توبہ.................... ۱۰۵

ہر گناہ کے لئے مخصوص توبہ.................... ۱۰۷

۱۔شیطان.................... ۱۰۹

۲۔دنیا.................... ۱۱۰

۳۔آفات.................... ۱۱۲

حقیقی توبہ کرنے والوں کے لئے الٰہی تحفہ.................... ۱۱۳

توبہ جیسے باعظمت مسئلہ کے سلسلہ میں قرآن کا نظریہ.................... ۱۱۵

www.ketab.ir

۱۔توبہ کا حکم..........۱۱۵

۲۔حقیقی توبہ کا راستہ..........۱۱۶

۳۔توبہ قبول ہونا..........۱۱۸

۴۔توبہ سے منہ موڑنا..........۱۱۹

۵۔توبہ قبول نہ ہونے کے اسباب..........۱۲۱

توبہ، احادیث کی روشنی میں..........۱۲۲

توبہ کے منافع اور فوائد..........۱۳۰

توبہ کرنے والوں کے واقعات ۱۳۳

ایک نمونہ خاتون..........۱۳۵

"شعوانہ" کی توبہ..........۱۳۸

میدان جنگ میں توبہ..........۱۴۰

ایک یہودی نوجوان کی توبہ..........۱۴۱

ایک دیہاتی کی بت پرستی سے توبہ..........۱۴۲

شقیق بلخی کی توبہ..........۱۴۳

فرشتے اور توبہ کرنے والوں کے گناہ..........۱۴۴

گناہگار اور توبہ کی مہلت..........۱۴۴

گناہگار اور توبہ کی امید..........۱۴۵

ایک سچا آدمی اور توبہ کرنے والا چور..........۱۴۵

ابوبصیر کا پڑوسی..........۱۴۶

www.ketab.ir

ایک جیب کترے کی توبہ....................۱۴۸
توسل اور توبہ....................۱۵۲
شراب خور اور توبہ....................۱۵۳
آہ، ایک سودمند تائب....................۱۵۴
توبہ کے ذریعہ مشکلات کا دور ہونا....................۱۵۵
عجیب اخلاق اور عجیب انجام....................۱۵۷
ایک کفن چور کی توبہ....................۱۵۹
فضیل عیاض کی توبہ....................۱۶۴
تین توبہ کرنے والے مسلمان....................۱۶۵
حر بن یزید ریاحی کی توبہ....................۱۶۷
عصر عاشور دو بھائیوں کی توبہ....................۱۷۵
برادران یوسف کی توبہ....................۱۸۲
ایک جزیرہ نشین مرد کی توبہ....................۱۸۶
اصمعی اور بیابانی تائب....................۱۸۷
صدق اور سچائی توبہ کے باعث بنے....................۱۹۰
ایک عجیب وغریب توبہ....................۱۹۱
بشر حافی کی توبہ....................۱۹۲
توبہ کرنے والا اہل بہشت ہے....................۱۹۳
ابولبابہ کی توبہ....................۱۹۴

www.ketab.ir

ایک لوہار کی توبہ............ ۱۹۷

قوم یونس کی توبہ............ ۱۹۸

ایک جوان اسیر کی توبہ............ ۲۰۱

ستمکار حکومت میں ایک ملازم شخص کی توبہ............ ۲۰۲

حیرت انگیز توبہ............ ۲۰۳

گناہگار نے پُرمعنی جملہ سے توبہ کرلی............ ۲۰۴

گرمی پسندی تغیر دہ قضارا............ ۲۰۵

ہارون الرشید کے بیٹے کی توبہ............ ۲۰۸

ایک آتش پرست کی توبہ............ ۲۱۱

توبہ اور خدا سے صلح وصفا............ ۲۱۴

تقویٰ و پرہیزگاری کے فوائد ۲۱۷

انسان اور اس کی خواہشات............ ۲۱۹

انسانی نفس خود سب سے بڑا بت ہے............ ۲۲۲

جہاد اکبر............ ۲۲۶

اصلاح نفس کا طریقہ............ ۲۲۸

اصلاح نفس سے متعلق مسائل کے عناوین............ ۲۴۳

ابن سیرین اور خواب کی تعبیر............ ۲۴۴

خداداد بے شمار دولت اور علم............ ۲۴۶

ایک پرہیزگار اور بیدار جوان............ ۲۴۷

www.ketab.ir

ایک جوان عابد اور گناہ کے خطرہ پر توجہ........................۲۴۸
بوریائے ولی کالیکن اپنے نفس سے جنگ کرنے والا........................۲۴۹
فرصت کو غنیمت جاننا چاہیے........................۲۵۶
نیکیوں سے مزین ہونا اور برائیوں سے پرہیز کرنا ۲۵۹
اہل ہدایت وصاحب فلاح........................۲۶۲
غیب پر ایمان........................۲۶۳
خداوند کریم........................۲۶۴
فرشتے........................۲۷۴
برزخ........................۲۷۶
محشر........................۲۸۱
حساب........................۲۹۰
میزان........................۲۹۹
بہشت وجہنم........................۳۰۳
نماز........................۳۰۹
انفاق........................۳۱۵
صدقہ وانفاق کے سلسلہ میں ایک عجیب وغریب واقعہ........................۳۲۳
امام جوادؑ کے نام امام رضاؑ کا ایک اہم خط........................۳۲۵
ماں باپ کے ساتھ نیکی........................۳۲۹
رشتہ داروں سے نیکی کرنا........................۳۳۴

www.ketab.ir

یتیموں پر احسان ۳۳۸
مسکینوں پر احسان کرنا ۳۴۲
نیک گفتار ۳۴۷
اخلاص ۳۵۱
صبر ۳۵۵
مال حلال ۳۵۹
تقویٰ ۳۶۳
نیکی ۳۶۶
غیرت ۳۶۹
عبرت ۳۷۱
خیر ۳۷۲
تحصیل علم ۳۷۳
امید ۳۷۶
عدالت ۳۸۰
سیئات اور برائیاں ۳۸۴
جھوٹ ۳۸۵
تہمت ۳۸۷
غیبت ۳۸۹
استہزاء اور مسخرہ کرنا ۳۹۱

www.ketab.ir

جھوٹی قسم کھانا......۳۹۳
حرام شہوت......۳۹۵
ظلم وستم......۳۹۷
غیظ وغضب......۴۰۱
بغض وکینہ......۴۰۳
بخل......۴۰۵
احتکار......۴۰۸
حب دنیا......۴۱۰
خیانت......۴۱۳
شرابخوری......۴۱۶
گالیاں اور نازیبا الفاظ......۴۱۹
اسراف [فضول خرچی]......۴۲۱
ملاوٹ کرنا اور دھوکہ بازی کرنا......۴۲۴
ربا [سود]......۴۲۶
تباہی وہلاکت کے اسباب......۴۲۸
تکبر......۴۳۱
فہرست آیات......۴۳۹
فہرست احادیث......۴۵۴
فہرست منابع......۴۶۷

www.ketab.ir

عرض ناشر

نفس کو برائیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے اس کو امن وامان میں رکھنا، اپنی روح وفکر کو گندی افکار سے بچانا، اخلاقی خوبیوں کو حاصل کرنا، کمال کے درجات تک پہنچنا، انسانی شرافت تک دست رسی پیدا کرنا، روحانی اور معنوی کمالات کو حاصل کرنا، الٰہی حقائق کا علم حاصل کرنا، فیض وکرم کے مرکز سے متصل ہونا، قرب الٰہی کے مقام تک پہونچنا، خداوند عالم کی محبت کے دائرہ میں داخل ہو کر فنا فی اللہ ہونا، انسانی تمام فضائل وشرافت کو حاصل کرنا اور سعادتِ آخرت کے بلند درجہ تک پہونچنا، غرض یہ تمام چیزیں کسی انسان کو حاصل نہیں ہوسکتی مگر گناہوں سے پرہیز کرنے کی صورت میں۔

پس گناہگار انسان جب تک گناہوں اور معصیت سے پرہیز نہیں کرتا تو اس وقت تک وہ فیوض الٰہی اور معنوی برکات سے محروم رہے گا، لہٰذا اس دنیا کی تمام خیر ونیکی کے مجموعہ تک پہونچنا ممکن نہیں ہے مگر گناہوں کو ترک کرنے کی صورت میں، چنانچہ وہ انسان جو گناہ اور معصیت میں ہمیشہ مبتلا رہتا ہے وہ اپنی جسمانی، روحانی اور معنوی استعداد کی صحیح پرورش نہیں کرسکتا کیونکہ اس کے گناہ اس کی معنوی ترقی میں سدّ باب بن جاتے ہیں۔

لیکن خداوند عالم نے اپنے لطف وکرم کی بنا پر گناہگار انسانوں کے لئے ایک ایسا دروازہ کھول رکھا ہے، جس سے انسان اپنے ماضی کی تلافی کرسکتا ہے اور وہ اس دروازے سے داخل ہو کر نہ صرف یہ کہ اپنے نفس سے گناہوں کی آلودگی کو دور کرسکتا ہے بلکہ اس کے ذریعہ اپنے معنوی درجات میں اضافہ بھی کرسکتا ہے۔

اور یہ دروازہ جسے آسمانی اور روحانی حقیقت کہتے ہیں ''توبہ'' کے علاوہ کچھ نہیں ہے، اور یہی توبہ ہے جو ''آغوش رحمت الٰہی'' ہے۔

اسی نورانی اور ملکوتی حقیقت ''توبہ'' کے ذریعہ گناہگار انسان خداوند عالم سے قربت حاصل کرتا ہے۔

محترم قارئین! توبہ کا رتبہ بہت بلند و بالا اور عظیم ہے، اس کتاب میں اسی عظیم الشان حقیقت کے بارے میں قرآن و حدیث کی روشنی میں تفصیلی بحث کی گئی ہے، البتہ وہ آیات و روایات جو توبہ کے موضوع پر مشتمل ہیں وضاحت طلب ہیں یعنی ان آیات و روایات کو سمجھنے کے لئے دقیق طور پر تفسیر و توضیح کی ضرورت ہے اور ان کا علمی مطالب سے مستند ہونا ضروری ہے۔

چنانچہ مشہور دانشور، محقق بزرگ عالم باعمل جناب استاد حسین انصاریان مدظلہ نے ۱۳۶۳ھ ق میں توبہ سے متعلق تحقیقی بحث کی تھی جو اس زمانہ میں طلاب کرام، اسٹوڈینس اور جوانوں کے درمیان بہت مقبول ہوئی، جس کے بہت مفید آثار ظاہر ہوئے۔

مرکز تحقیقاتی دار الصادقین کے مدیر اعلیٰ جناب حجۃ الاسلام حاج سید محمد جواد ہاشمی یزدی صاحب نے اس "مجموعہ تقاریر" کو کتابی شکل دینے کی فرمائش کی تا کہ دوسرے مومنین بالخصوص جوان طبقہ بھی اس سے فیضیاب ہو سکے۔

تقاریر کے مجموعہ کو مؤسسہ دار العرفان نے لکھا اور استاد محترم کی خدمت میں پیش کیا، موصوف نے علمی اور دقیق مبانی کے تحت مطالب کو دیکھا اور اس کتاب کو ترتیب دیا۔

اور بعض محققین کی فرمائش پر موسسہ دار العرفان نے اس کے مدارک و منابع کی بھی تحقیق کی اور آیات و روایات کی بھی فہرست تیار کی۔

پس یہ تحقیقی مجموعہ درحقیقت استاد محترم کے قلم سے ہے لہٰذا توبہ کے سلسلہ میں بہت مفید واقع ہوگا۔ (انشاءاللہ)

امید ہے کہ اہل تحقیق کے لئے توبہ کے موضوع میں دقیق وعمیق بحث کے لئے ایک فتح الباب ہوگا اور رحمت الٰہی کے امیدوار افراد کے لئے معنویت سے بھرا دسترخوان قرار پائے گا۔

مرکز علمی تحقیقاتی دار العرفان

www.ketab.ir

عرض مؤلف

ھو التواب

جس وقت ایران اور عراق کے درمیان جنگ ہورہی تھی، حقیر اپنی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے معنویت بھری فضا "محاذ جنگ" پر حاضر ہوا، تو وہاں کچھ روحانی اور ملکوتی شخصیتوں سے آشنائی ہوئی ان بامعرفت شخصیات نے حقیر سے خواہش کی کہ جس وقت محاذ پرسکون ہو اور راہِ عشق کے مسافر اور مجاہدین فی سبیل اللہ اپنے بعض اداری امور کے لئے تہران آئیں تو ان کے لئے ایک ایسا جلسہ منعقد ہو جس میں قرآنی آیات اور احادیث معصومین علیہم السلام کی روشنی میں عاشقانہ اور عارفانہ گفتگو ہو، تاکہ اسلامی سپاہیوں کے اندر دینی معرفت حاصل ہو اور دشمنوں کا مقابلہ کرنے کے لئے اور زیادہ جوش وولولہ پیدا ہو۔

حقیر نے اس فرمائش کو قبول کرلیا اور ہفتہ میں ایک بار منگل کی رات میں جلسہ کا وقت معین کیا گیا، جلسہ میں شرکت کرنے والے شروع شروع میں بیس افراد سے زیادہ نہیں تھے، لیکن بعد میں تعداد زیادہ ہوگئی، ہمارے اس جلسہ کا آغاز نماز جماعت سے ہوتا تھا اس کے بعد چند فقہی مسائل، معارف الہیہ اور ذکر مصائب اہلبیت علیہم السلام پر ختم ہوجاتا تھا، چنانچہ آہستہ آہستہ بہت سے پاک دل جوانوں کا اضافہ ہوتا رہا، اور ان کے ذریعہ اطلاع پانے والے افراد بھی اس جلسہ میں جوق در جوق آنے لگے، ان جلسوں میں ایک خاص معنویت ہوتی تھی جس میں نہ کوئی بینر ہوتا تھا اور نہ ہی کوئی صدر وسکریٹری، برخلاف دوسرے تمام جلسوں کے کہ جن میں مدیر، ہدایت کار، اور صدر و سکریٹری ہوتے ہیں، لیکن ہمارا جلسہ جوش وولولہ، مہر ومحبت اور عشق ونورانیت سے لبریز ہوتا تھا، برادران کے درمیان وحدت اور اتحاد پایا جاتا تھا، لوگ خدا کی خوشنودی کے لئے جلسہ میں شرکت کرتے تھے، رضائے الٰہی کے لئے پڑھتے تھے اور رضائے الٰہی کے لئے سنتے تھے، خلاصہ اس جلسہ میں وجد اور حال کے علاوہ کچھ نہیں ہوتا تھا۔

www.ketab.ir

آخرکار جلسہ میں شرکت کرنے والوں کی تعداد ایک ہزار تک پہنچ گئی، اس جلسہ کی اہمیت یہ تھی کہ حقیر ایران کے کسی بھی علاقے میں جہاں کہیں بھی ہوتا تھا وہاں سے واپس آجاتا تھا اور جلسہ میں شرکت کرنے والوں کا بھی یہی دستور تھا، یہاں تک کہ اس جلسہ میں شرکت کرنے کے لئے ملک کے مغربی اور جنوبی علاقوں سے فوجی جنگجو اپنے سرداروں سے چھٹی لے لے کر شریک ہوا کرتے تھے۔

ہم یہ سوچتے تھے کہ یہ عشق و محبت اور معنویت سے بھرا یہ بہترین جلسہ سالوں سال چلتا رہے گا، لیکن بہت سے نیک اور پاک سیرت جوان درجہ شہادت پر فائز ہوگئے، اور بہت سے افراد بعثی صدامیوں کے ہاتھوں اسیر ہوگئے، ہمارے اس جلسہ کے افراد اس قدر شہید یا اسیر ہوئے کہ ہم سے ان کی خالی جگہ کو دیکھا نہیں جاتا تھا، ہمارے لئے یہ بہت گراں وقت تھا، دوسرے شرکت کرنے والے نئے لوگ ایسے افراد نہیں تھے جو ان کی خالی جگہ کو پُر کردیں، چنانچہ ہم نے غمگین حالت اور گریاں کناں آنکھوں کے ساتھ اس جلسہ کو الوداع کیا، اس طرح ہمیشہ کے لئے اس جلسہ کی تعطیل ہوگئی، ہمارے دل میں ان جیسے افراد کو دیکھنے کی تمنا آج تک باقی ہے، لیکن ابھی تک ایسے افراد نہ مل سکے اور نہ ہی اب ان جیسے افراد کے ملنے کا گمان ہے۔

ان جلسوں میں مختلف مطالب بیان ہوئے تھے منجملہ: توبہ، معرفت، عشق خدا، قیامت اور عرفان .اور خوش قسمتی کی بات یہ ہے کہ ان جلسات کو ٹیپ بھی کیا گیا تھا، چند سال بعد بعض افراد نے فرمائش کی کہ ان جلسوں میں بیان شدہ مطالب کو کتابی شکل دیدی جائے تاکہ عام مومنین بھی اس کے مطالعہ سے فیضیاب ہوسکیں لہٰذا موسسہ دارالعرفان کے ذریعہ توبہ سے متعلق وہ ٹیپ لکھے گئے۔

قارئین کرام! کتاب ہذا ان ہی ۲۰ رہفتوں سے زیادہ منعقد ہوئے جلسوں کی یادگار ہے، وہ شبیں جن کی یادیں ابھی تک ہمارے لئے شیرین اور تلخ ہیں، امید ہے کہ آپ حضرات ''توبہ'' کے سلسلہ میں جدید مطالب سے مستفیض ہوں گے، آخر میں خداوند منان سے دعا ہے کہ ہمیں توبہ کی توفیق عطا کرے اور اس سلسلہ میں بیان شدہ مطالب پر عمل کرنے کی سعادت عنایت فرمائے۔ (آمین یارب العالمین)

احقر العبد: حسین انصاریان